UNIVERSITY OF NORTH BENGAL

B.A. Honours Part-II Examination, 2020

URDU

PAPER-III

Time Allotted: 2 Hours | Full Marks: 50

The figures in the margin indicate full marks.

1. درج ذیل سوالوں میں سے کسی دس (۱۰) کے جواب دیجئے:۔ 1×10 = 10

(a) افسانہ " نیا قانون" میں نیا قانون کب سے نافذ ہونے والا تھا؟

(b) آغا حشر کا اصل نام اور تخلص کیا ہے؟

(c) آپ کے نصاب میں شامل پروفیسر محبیب کا ڈرامہ کون سا ہے؟

(d) ڈرامہ " نیلی رگیں" کے خالق کون ہیں؟

(e) نذیر احمد کے بیشتر ناولوں کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

(f) " ایک چادر میلی سی" کے خالق کون ہیں؟

(g) اردو کے دو ۲ ناول نگاروں کا پورا نام لکھیئے.

(h) اردو کا پہلا افسانہ نگار کون ہے؟

(i) پریم چند کے دو ہم عصر ناول یا افسانہ نگاروں کے نام بتایئے.

(j) افسانہ " دو فرلانگ لمبی سڑک" کے خالق کون ہیں؟

(k) افسانہ " سوا سیر گیہوں" کس نے تحریر کی ہے؟

(l) منٹو کی ولادت و وفات رقم کیجئے.

(m) امتیاز علی تاج سے منصوب کون سا مشہور ڈرامہ ہے؟

(n) انتظار حسین کے کسی ایک افسانہ کا نام بتایئے۔

(o) ناول کس زبان کا لفظ ہے؟

2. درج ذیل سوالوں میں سے کسی دو کے مفصل جواب دیجئے:۔ 15×2 = 30

(الف) ڈرامہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے، ڈرامہ کے اقسام کا مفصل جائزہ پیش کیجئے.

(ب) اردو ناول کے آغاز وارتقاء سے بحث کیجئے.

(ت) آغا حشر کی ڈرامہ نگاری سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے.

(ج) راجندر سنگھ بیدی کو بحیثیت ناول نگار پیش کیجئے.

(د) '' سوا سیر گیہوں'' کی روشنی میں پریم چند کو بحیثیت افسانہ نگار پیش کیجئے.

(ح) عبدالحلیم شرر کو بحیثیت تاریخی ناول نگار پیش کیجئے.

(خ) اردو افسانہ کی تاریخ کا اجمالی جائزہ پیش کیجئے.

3. درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے:۔ 10×1 = 10

(A)

'' سات سال گزر گئے۔ ایک دن شنکر مزدوری کرکے لوٹا تو راستہ میں پروہت جی نے ٹوک کر کہا۔ شنکر کل آکے اپنے بیج بینک کا حساب کرلے۔ تیرے یہاں ساڑھے پانچ من گیہوں کب سے باقی پڑے ہیں۔ اور تو دینے کا نام نہیں لیتا۔ کیا ہضم کرنے کی نیت ہے کیا؟''

(B)

'' تانگے والے کو مارتے مارتے بید کی چھڑی ٹوٹ جاتی ہے' پھر تانگے والے کا چہرے کا ہنٹر کام آتا ہے۔ لوگ اکھٹے ہو رہے ہیں۔ پولیس کا سپاہی بھی پہنچ گیا ہے۔ حرام زادے صاحب بہادر سے معافی مانگو' تانگے والا اپنی میلی پگڑی کے گوشے سے آنسو پونچھ رہا ہے' لوگ منتشر ہو جاتے ہیں۔''

(C)

'' جب کسی شرابی گورے سے اس کا جھگڑا ہو جاتا تو سارا دن اس کی طبعیت مکدر رہتی اور وہ شام کو اڈے میں آکر ہل مار کہ سگریٹ پیتا یا حقے کے کش لگاتے ہوئے اس گورے کو جی بھر کر سنایا کرتا۔''

(D)

'' پھٹی ہوئی دھوتیاں ننگے پاؤں' تھکے ہوئے قدم۔ یہ کیسے لوگ ہیں۔ یہ نہ تو آزادی چاہتے ہیں نہ حریت۔ یہ کیسی عجیب باتیں ہیں۔ پیٹ' بھوگ' بیماری' پیلے قمقموں کی زرد زرد روشنی سڑک پر پڑ رہی ہے۔''

——×——